ABU HAMID ABDUL KHADER
BANGALORE.

منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بختم - باختم و مہر امدہ منشور محمدؐ - توریت بلاتوریہ انجیل بہ تبجیل - گویان صفت و سیرت مبرور محمدؐ

نمبر ۱۵ | مطبوعہ ۲۵ رجمادی الاخر سنہ ۱۳۰۳ ہجری بنگلور | جلد ۱۵

اشتہار یہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ بحساب روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مطبع آنی چاہئین

قبول اسلام

بخدمت جناب منشی محمد شریف صاحب شرفہ اللہ تعالیٰ فی الدارین - از طرف نیاز احمد علیہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ - گذارش آنکہ بتاریخ ۸ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۰۲ ہجری مسماۃ جنی بنت لچھمن حوالدار باشندہ قصبہ کہڑکی برضا و رغبت خود دین آبائی کو باطل اور دین اسلام کو حق اور سچا جانکر روبرو جماعت اہل اسلام موضع مذکور بندے کے ہاتھہ پر اسلام لائی اور نام زینب بی رکھا گیا -

از مقام کہڑکی - ۹ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۳ھ

بقیہ مضمون مقابلۂ اسلام بمذہب عیسوے

اول امر تو دو شخصون کی نسبت تو بالکل نہین پایا جاتا یعنے ان چارون مین سے لوقا اور مرقس کی نبوت ابتک کسی قوی دلیل تو کیا اقناعی سے بھی ثابت نہین ہوی نہ تو کسی کتاب عہد عتیق مین ان کی نبوت کی پیشین گوئی ہے نہ حضرت مسیح علیہ السلام نے ان کو نبی کہا ہے نہ ان کے بارہ حواریون مین سے کسی نے فرمایا ہے اول تو معجزات و خرق عادات کا (عیسائیون کے نزدیک) کچھ اعتبار ہی نہین کیونکہ انجیل متی کے باب ۲۴ و ۲۵ مین ۲۴ مین حضرت عیسی کا قول یہ ہے کہ بہت سے جھوٹے نبی ظاہر ہون گے اور ایسے بڑے معجزے اور کرامتین دکھائین گے اگر ممکن ہوتا تو وہ برگزیدون کو بھی گمراہ کرتے انتہے -

دوم ان سے کوئی معجزہ یا کرامت سرزد بھی نہین ہوی نہ کسی جگہ ان کا اور کوئی کمال مذکور ہے بلکہ اس سبب سے کہ ان کو پولوس نے تعلیم کیا ہے ان کے جھوٹے ہونے مین کوئی شک نہین کیونکہ پولوس کا دینی امور مین جھوٹھ بولنا اور جھوٹھ سے اپنے خیالات پھیلانا پہلے مذکور ہو چکا ہے پولوس کسی طرح سے نبی نہین بلکہ دین عیسوی کا مخرب اور محرف ہے اور نامہ حواریون مین جو کچھ اس کی کرامات لکھی ہین وہ ہمارے لئے

سند نہین کیونکہ وہ اس سے شاگرد کی تصنیف ہے
اگر سچہ ہے تو انہین معجزات مین شمار ہین کہ جن کی
مسیح علیہ السلام نے خبر دی ہے کیونکہ اس نے
شریعت پر چلنے والیکو ملعون کہا اور تثلیث کی
تعلیم کی اور حضرت موسیٰ کی توراۃ کو لغو اور
کمزور بتلایا چنانچہ نامہ عبرانیون سے ۷ باب ۱۸
ورس مین کہتا ہے پس اگلا حکم (یعنے توراۃ)
اس لئے کہ کمزور اور بیفائدہ تھا اٹھہ گیا انتہی۔
بلکہ یہ شخص جناب مسیح علیہ السلام کی جناب مین
بھی نہایت بے ادبی کرکے ان کو ملعون کہتا ہے
العیاذ باللہ۔ پس جبتک عیسائی پولوس سے
اور ان کے شاگرد لوقا اور مرقس سے نبوت
نہ ثابت کردین انجیل لوقا اور مرقس اور پولوس
کے خطوط سے ہمارے روبرو کوئی سند نہ پیش
کرین کیونکہ جبکہ ان کی نبوت تو کیا بلکہ دیندار ہی
مین کلام ہے تو انکی تصانیف کا کیا اعتبار ہے۔
اب رہی متی اور یوحنا سو اوّل تو اسکا بھی
کوئی کافی ثبوت نہین کہ یہ وہ متی اور یوحنا
ہین کہ جو حواری ہین۔
دوم ان کی نبوت کی بابت بھی کوئی پیشین
گوئی کہین سے منقول نہین کوئی مسیح کا قول
پایا جاتا ہے اور نہ کوئی معجزہ و کرامت منقول
ہے اور اگر ہو تو اسکا کیا اعتبار ہے کیونکہ مسیح
علیہ السلام فرماتے ہین اسدن بہتیرے کہین گے
ای خداوندا ای خداوند کیا ہم نے تیرے نام
سے نبوت نہین کی اور تیرے نام سے دیوؤنکو
نہین نکالا اور تیرے نام سے بہت سی کرامتین
ظاہر نہین کین اوسوقت مین ان سے صاف
کہونگا مین کبھی تم سے واقف نہ تھا ای بدکارو
میرے پاس سے دور ہو جاؤ۔ (متی باب ۷)
کیونکہ سب حواری ان سے ہی کتابون کے بموجب
پاکباز اور دیندار نہ تھے دیکھئے یہوداہ نے
آنحضرت کو گرفتار کروادیا آخر خودکشی کرکے
مرگیا اور پطرس وغیرہ کو پولوس نے انجیل
پر نہ چلنے کا الزام لگایا اور کیا کیا ان کی نسبت
کہا اور دنیا سے آسمان پر چلتے وقت حضرت
مسیح سب حواریون کو بے ایمانی کا لقب دیگئے
جیسا کہ مرقس سے ۱۶ باب ورس ۱۴ مین ہے
اب جبتک یہ نہ ثابت کردیا جاوے کہ متی اور
یوحنا ان باتون اور ان القابون سے مستثنیٰ
اور صاحب نبوت ہین کیونکر نبوت کا اقرار
کیا جاوے۔ ہان ہم اہل اسلام اپنی تحقیق سے
ان کو دیندار اور راستباز کہتے ہین اور انکا
نہایت ادب کرتے ہین اور بس۔
دوسری بات تو بہت ظاہر ہے کہ یہ کتابین
اونہون نے الہام سے نہین لکھین کیونکہ لوقا
اور مرقس تو سن کر لکھتے ہین جیسا کہ خود دیباچہ
لوقا سے معلوم ہوتا ہے اور متی اور یوحنا
اپنے روبرو گذرا ہوا معاملہ لکھتے ہین اس مین
بھی الہام کی کوئی ضرورت نہین چنانچہ باسو

براد رلیافان کہتے ہین کہ جب حواری بچشم خود دیدہ یا معتبر گواہون سے سنکر لکھتے ہے تو ان کو الہام کی حاجت نہ تہی انتہی ؟

بلکہ پولوس کے قول کے بموجب تو یہ چارون کتابین قابل رد ہین کیونکہ اس نے اس انجیل سے سوا (کہ جو اوس کو مسیح سے بلا توسط غیر ملی تہی جیسا کہ پہلے ذکر ہوا اور کسی انجیل کے ماننے والے پر لعنت کی ہے اور یہ ظاہر ہے کہ یہ چارون وہ انجیل نہین اور بالفرض ہوے بہی تو ایک ہوگی پہر تین غیر معتبر رہین یہان تک کہ ان کے سنانے والے پر لعنت پڑیگی اسکے سوا اور چند ادلہ ہین کہ جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ الہامی ہین ۔

(۱) یہ کہ ان کے مولفین نے بڑی سخت غلطیان کی ہین چنانچہ متی نے جو مسیح کا نسب نامہ لکھا ہے اسمین کئی نام بہول گیا جسکی تاویل مین مفسرین نہایت تکلفات کرتے ہین ۔

اور اسی طرح اور چند غلطیان کی ہین کہ جنکی تفصیل اعجاز عیسوی وغیرہ کتابون مین ہے ۔

اسی طرح لوقا نے دوسرے باب مین غلطی کی ہے کہ اوگوسطوس قیصر نے اسم نویسی کا حکم دیا گیا تہا اور قورنیوس حاکم یہودیہ کے وقت مین یوسف نجار اپنی بیوی مریم علیہا السلام کو کہ جو حاملہ تہین ہمراہ لیکر شہر بیت اللحم مین نام لکہوانے آیا تہا اور وہان حضرت مسیح پیدا ہوے تہے حالانکہ یہ صریح غلط ہے اول یون کہ قورنیوس حضرت مسیح کی ولایت کے پندرہ برس بعد وہان کا حاکم ہوا تہا ۔

دوم یہ کہ حسب بیان متی حضرت مسیح ہیرودیس کے عہد مین پیدا ہوے تہے اور اسکی زندگی تک یہ ملک قورنیوس وغیرہ حکام روم کے قبضہ مین نہ آیا تہا ۔

(۲) یہ کہ ان کتابون مین بہت سے ایسے جہوٹے مضامین مندرج ہین کہ جن کی شہادت آجتک کسی تاریخ سے نہین پائی جاتی نہ عقل انکو تسلیم کرسکتی ہے مثلاً متی نے ۲۷ باب مین لکہا ہے کہ حضرت عیسی نے جب صلیب پر چلا کر جان دی تو ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پہٹ گیا اور زمین کانپی اور پتھر تڑک گئے اور قبرین کہل گئین اور بہت لاشین پاک لوگون کی قبرون سے نکلکر مقدس شہر مین بہتون کو نظر آئین انتہی ملخصا ۔

اور اسی طرح لوقا نے ۲۳ باب مین لکہا ہے کہ چہٹے گہنٹہ سے قریب تہا کہ تمام زمین پر اندہیرا چہا گیا اور نوین گہنٹہ تک رہا اور سورج تاریک ہوگیا اور ہیکل کا پردہ بیچ سے پہٹ گیا انتہی اور اسی طرح متی نے ۲۸ باب مین لکہا ہے کہ مجوسیون کو ایک ستارہ دکہائی دیا اور وہ ان سے آگے چلتا تہا اور جہان مسیح پیدا ہوے تہے وہان آکر

تہر گیا انتہے ملخصاً۔ باقی آیندہ۔

بقیۂ مضمون تعصب و عناد

صاحب من یہ تہوڑا سا حال اس مہذب قوم کا لکہا گیا جسکے ہم مذہبی سے آپ لوگ فخر فرماتے ہین تو ویسی عیسائیون کا اب کیا لکہنا کیونکہ وہ انگشت نمائے شرق و غرب ہین سال گذشتہ مین یہان چند عیسائی واعظ آئی تہین ایسا ہوا کہ مین ان سے دیرے سے طرف سے ہو کر چلا جاتا ہون تو دیکہتا کیا ہون کہ دو شخص ان مین سے جوت و پیزار رستہ مین لیکر آپسمین ایک دوسرے پر چلاتے ہین تو ایسے فحش باتین کہتے ہین کہ نعوذ باللہ وہان ایک اور عیسائی صاحب بیٹہے تہے جو کہ منصف مزاج اور خوش اخلاق معلوم ہوکر مین نے ان سے پوچہا کہ صاحب یہ دو جوان آپس مین کیون ایسے سنگدلی سے لڑتے ہین او نہون نے فرمایا کہ وہ درویش در گلیمی بخسپند و دو بادشاہ در اقلیمی نگنجند۔ ہزار مسلمان آپس مین ملکر محبت و الفت سے رہ سکتے ہین مگر دو عیسائیون کا رہنا مشکل ہے۔ حقیقت مین انکا فرمانا بجا اور درست ہے دیکہو کوئی مشن نہ ہوگا اور نہ کوئی جگہ ہوگی جہان کہ عیسائیون مین ہمیشہ کوئی نہ کوئی دنگہ و فساد اور خرخشہ برپا ہوتی ہی ہے۔ قول انکا جب تک ہر انسان مسیح کو قبول کرے الخ۔ جناب من نمبر ادل سے لوگون کا گمان جن کو حواری کہتے ہین شاید آپکو یاد نہ ہوگا کہ ان بارہ شاگردون مین سے جو رات و دن مسیح کے صحبت اقدس مین حاضر رہکر وعظ و نصایح سنتے تہے کسی مین رای کے دانہ کے برابر ایمان نہین تہا ایک نے جسکا نام یہودی اسکریوطی تہا بسم اللہ کرکے ایسا کام کیا کہ جہگڑا ہی ختم ہو چکا پہر باقی شاگرد مسیح کے بعد بہی ویسی ہی بے ایمان رہے بلکہ بعد نزول روح القدس بہی حسب زعم عیسائیون کے ان سے غلطیان صادر ہوے ہین تو اب فرمائیے یہ انکا حال ہے جو شب و روز مسیح کے ہم پیالہ و ہم نوالہ ہوکر و مبرم خوارق عادت دیکہتے ہین اب اس زمانہ کے عیسائیون کا کیا کیا بیان کرین۔ اب آگے آپ جواب سوال مقدر کرکے یون فرماتے ہین۔ قولہ۔ اور اگر کوئی صاحب یہ اعتراض کرے کہ دیکہو عیسائیون مین بہی آپس مین دنگہ و فساد ہوتا رہتا ہے تو اوس کے جواب مین ہم یہ کہین گے کہ مسیحی مذہب روحانی ہے اور جو نفسانی مزاج کا آدمی ہے وہ اوس کو ہرگز قبول نہین کرتا ہے اور جو نفسانی خواہشون کا بندہ بنجاتا ہے تو وہ کلیسیہ مین شامل نہین کیا جاتا ہے اور جو اگر ایسا آدمی کلیسیا مین پایا جاوے تو اوسکو تنبیہ کیجاتی ہے پہر اگر وہ باز نہ آوے تو کلیسیہ سے اوسکو خارج کیا جاتا ہے دوسرے قومین اگر اوس کو عیسائی کہین تو کہین مگر حقیقت مین وہ عیسائی

ہین ہوتا بھی اور نہ عیسائی اوس سے کچھ واسطہ رکھتے
ہین۔ اقول۔ اب راہ پر آن پہونچے مگر ایک عذر
نامعقول پیش کرسے نالد یا سو ہم پوچھتے ہین کہ
کیا کوئی اور مذہب والا ایسا کچھ عذر نہ کرسکے
ہم بھی کہہ سکتے ہین کہ اسلام کو کوئی کاہل اور
نفسانی آدمی پسند نہین کرتا ہے وغیرہ وغیرہ
اگر کسی قانونی کتاب مین بدستخط حضرت پولوس
سے یہ لکھا ہو کہ یہ جواب صرف عیسائی لوگ دے
سکتے ہین اور کسی غیر مذہب والے کو مجاز نہین
تو بیشک ہم آپ ہی خاموش ہوگئین ورنہ
ہمارے طرف سے بھی یہی جواب سن لیجئے مگر
اتنا فرق ہے کہ ہمارا مذہب روحانی بھی ہے
وجسمانی بھی ہے اسی سبب سے ست اور
کاہل طبع لوگ اس سے نفرت کرتے ہین علاوہ
بران آپ سے جواب سے کوئی سچا اور پکا عیسائی
ہی نہین رہا اب آپکو اختیار ہے کہ جسکو چاہین
شامل کلیسیہ کرین تو جسکو چاہین خارج کرین
میرے دانست مین سب خارج ہوگئین کیونکہ
مہربانی کرسے صرف دو چار سچے اور پکے عیسائی
نام بنام بتلا دیجئے جن مین سے ایک آپ کی
ذات بابرکات ہوگی۔

قولہ۔ اور مذہب مسیحی روحانی ہے الخ۔ جناب!
روحانی روحانی کرسے آپ لوگ نہ ادہر سے
نہ ادہر سے جسطرح فلسفیہ وغیرہ عقل عقل کرسے
بدرجہ الحاد پہونچتے ہین اسیطرح عیسائی بھی روحانی
روحانی کرسے عقل پر پہونچتے ہین پھر وہان سے منزل
مقصود الحاد ہے کیونکہ اس سفر کا پہلا منزل روحانی
روحانی ہے چنانچہ جرح فرانس وغیرہ ایسے لوگون
سے معمور ہے اب لندن کی کیا بات بلکہ ہندوستان
مین بھی اس تعلیم نے لوگون پر تاثیر کئے اگر آپ
روحانی روحانی نہ کرتے تو ہرگز ایسے دنگہ اور
فساد عیسائیون مین کثرت سے برپا نہ ہوتے اور
ایسا الحاد دنیا مین نہ پھیلتا اب آگے چلئے۔

قولہ۔ اخیر مین ہم اپنے ہمعصرون کے لئے کلام مقدس
سے باہمی محبت کے بابت لکھتے ہین۔

اقول۔ بس آپ تکلیف نہ فرمائے پہلے اپنی ہی گھر
کا انتظام کیجئے اور اپنے ہی قوم کو سنوارئیے ہمین
کچھ ضرورت نہین۔

قولہ۔ چنانچہ اسمین لکھا ہے الخ۔

اقول۔ جناب یہ سب تعلیم ناقص ہے جسکی تعمیل
خود عیسائیون سے مشکل ہے بھلا بتلاؤ کون عیسائی
ایسا کرے کہ اگر گال پر طمانچہ کوئی مارے تو
دوسرا طرف بھی پھیرے۔ یا کوئی اس سے کرتہ
لیوے تو کوٹ بھی دیدیوے ہرگز نہین۔
پس آؤ ای عیسائی بھائیو قرآن شریف سے تعلیم
کا شربت پی لیو جس سے تمہاری روحانی قوت
بھی حاصل ہو اور جسمانی بھی۔ ای خدا قادر
مطلق ہم تیری شکر گذاری کرتے ہین کہ تونے
ہمارے دلون کو قرآن کی تعلیم سے منور کیا۔
اسیطرح ہمارے عیسائی بھائیون کو بھی اس نور سے

منور کرو۔ اخیر مین ہم دعا کرتے ہین کہ ہماری سرکار قیصر ہند دام حشمتہا کا راج جسکے سایہ مین ہر ایک شخص اپنے مذہبی رسومات آزادانہ بجا لاتا ہے ہم غریب لاچار مسلمانون پر ہمیشہ پائدار رہی آمین ثم آمین۔ الراقم وہی کشمیر کا رہنے والا جو دین سے ترقی کو شوق سے نگاہ سے دیکھتا ہی

جواب لاجواب

راقم نے اکثر عیسائی پریچرون کو بین المنادی فسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔ کو پڑہکر یہ کہتے ہوے سنا کہ اہل الذکر اس آیت قرآنی مین مراد اہل کتاب یعنے یہود و نصاری سے ہی اگر اہل کتاب کا دین حق نہین ہے تو قرآن اہل ذکر سے پوچھنے کی کیون اجازت دیتا ہے اس بنا پر دین مسیحی سچا دین ہے اسی واسطے قرآن اہل اسلام کو اجازت اہل ذکر سے پوچھنے کی دیتا ہے اہل اسلام کو چاہئے کہ جو کچھ شکوک ان کو بابت دین مسیحی کے ہون وہ مسیحیون سے دریافت کرکے اپنا اطمینان کرلین اور دین عیسوی اختیار کرین یعنے اہل اسلام جو مسیح کو ابن اللہ نہین سمجھتے اور مسیح کی صلیبی موت پر ایمان نہین لاتے اور توریت اور انجیل مقدس کو کتاب خدا نہین جانتے اور ان کو محرف اور مبدل بتلاتے اور تثلیث سے انکار کرتے ہین انہین باتون سے بابت قرآن ان کو اجازت دیتا ہے چنانچہ اسیطرح کلکتہ مین بہی راقم نے ایک کرستان کو جسکا نام امام مسیح ہے گول تالاب پر پرچہ کرتے ہوے دیکہا۔

جواب۔ واضح ہو کہ یہ عبارت آیت قرآنی مندرجہ سورہ انبیاء کی ایک آیت جو پہلے رکوع مین ہے اوسکا ایک حصہ ہے۔ اولاً۔ عیسائیون کو اس امر کا اثبات کرنا چاہئے کہ امورات متذکرہ کی تخصیص کس قاعدہ سے ثابت ہے۔ ثانیاً قرآن مجید مین صاف صاف لکہا ہے۔ لم یلد ولم یولد۔ سبحانہ ان یکون لہ ولد۔ وما قتلوہ یقینا بل رفعہ اللہ علیہ۔ ولقد اتینا موسی الکتاب فاختلف فیہ۔ واتیناہ الانجیل وقد کان فریق منہم یسمعون کلام اللہ ثم یحرفونہ من بعد ما عقلوہ وہم یعلمون۔ کان الناس امۃ واحدۃ فبعث اللہ النبیین مبشرین ومنذرین وانزل معہم الکتاب بالحق لیحکم بین الناس فیما اختلفوا فیہ۔ وما اختلف فیہ۔ الخ۔ یحرفون الکلم عن مواضعہ۔ ولا تقولوا ثلثۃ۔ پس جس حال مین کہ قرآن حمید کی گواہی اور تعلیم نسبت اوپر ہین امورات سے ایسی مصرح اور صاف ہون تو کسطرح تسلیم ہو سکتا ہے کہ دعوی عیسائیون کا صحیح ہو لہذا ہم مستحکم طور پر کہتے ہین کہ قرآن شریف ہرگز ہم کو یہ تعلیم نہین فرماتا جیسا کہ عیسائیون کا دعوی ہے۔ ثالثاً۔ دعوی عیسائیون کا اسوجہ سے بہی خلاف ہے کہ عبارت قرآنی سے ماقبل

اور مابعد کی عبارت سے اوسکو ربط نہین ہو چنانچہ
عبارت ماقبل یہ ہے۔ وما ارسلنا قبلک الا رجالا
نوحی الیہم۔ اور مابعد کی عبارت یہ ہے وما
جعلناہم جسدا لا یاکلون الطعام وما کانوا خلدین
یہ وعبارت سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
اپنے حبیب جناب رسول مقبول محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو اس امر سے مطلع فرمایا
ہے نہین بھیجا ہمنے قبل تیرے مگر آدمی وحی کی
ہمنے طرف اوس سے (یعنے ہمنے تجھسے پہلے کوئی
نبی ایسا نہین بھیجا جو انسان نہ ہو اور صفت
انسانی نہ رکھتا ہو) جسکا خلاصہ مصرح مابعد
مین ہے۔ اور نہین بنایا ہمنے انکا بدن کہ نہ کھانا
کھاتا اور نہ تھے ہمیشہ رہنے والے (مطلب
یہ کہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے نبیون
کا جسم ایسا نہین بنایا تھا کہ وہ نہ کھائین
کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ دنیا مین رہنے والے
کہ نہ مرین) اس مضمون سے ثابت ہوا
کہ اوس وقت سے کفار کا یہ گمان تھا کہ نبی
ایسا چاہیے کہ جو ہماری جنس سے نہو اور
کھانے پینے سے مبرا ہو اور اوس کو موت
نہو پس اس عقیدہ کی تردید مین خداوند
عالم نے ارشاد فرمایا کہ اے محمد کہدے تو
ان لوگون سے کہ اگر تمہارا یہ عقیدہ ہے تو
اہل کتاب سے دریافت کرلو کہ پیغمبران
سابق انسان تھے یا از قسم جن وغیرہ اور
کل وشرب کے محتاج تھے یا مبرا اور پنجۂ موت مین
مبتلا ہوکر راہ پیلے ملک بقا ہوے یا ہنوز
زندہ ہین۔

رابعاً۔ اہل اسلام کا یہ عقیدہ کسوقت مین تھا
کہ انبیا علیہم السلام انسان نہ تھے اور بشرۂ
ضروری اور حوائج انسانی سے مبرا تھے کہ جسکی
بابت خدا نے وہ الفاظ ارشاد فرمائے جس کا
عیسائیون کو دعوی ہے مین کہتا ہون کہ
جب تک عیسائی اس امر کو ثابت نہ کرین
اسوقت تک دعوی انکا باطل ہے چونکہ اثبات
اوسکا محال ہے اور واسطے اثبات دعوی
سے عیسیون کے پاس کوئی دلیل عقلی ونقلی
نہین ہے لہذا دعوی باطل ہے۔

اب اہل انصاف راقم کی تحریر اور دلائل
کو خیال فرماوین اور تحکمانہ حکم نہ کہین کہ دعوی
عیسائیون کو مدعا قبل اور مابعد سے ربط
ہے یا فقیر کی تحریر کو۔

خامساً۔ اہل اسلام کو تعلیم کلام اللہ کافی و
وافی ہے کیونکہ اسی رکوع مین خداوند عالم
نے بکلمہ تاکید ہماری تسکین فرماوی ہے۔
لقد انزلنا الیکم کتابا فیہ ذکرکم۔ افلا تعقلون
جسکا ترجمہ یہ ہے البتہ تحقیق اوتاری ہے
ہمنے طرف تمہارے کتاب جسمین اس سے ذکر ہے
تمہارا کیا نہین سمجھتے (اس جگہ پر اللہ تعالیٰ
نے گروہ قریش کو مطلع فرمایا کہ اس کتاب مین

تمہاری شرافت اور اضالت پابند اور نصیحت
کا ذکر ہے)
سادساً - واتیناہ الانجیل سے یہ مراد ہے کہ وہ
انجیل جو جناب مسیح کو خداوند عالم نے دی تھی
نہ یہ انجیل جو بنام متی لوقا و مرقس و یوحنا وغیرہ
سے نام سے موجود ہے جسکا کچھ اعتبار نہین کیونکہ
بعد صعود مسیح وجود اسکا ثابت ہے دیکھو تفسیر
ہارن و انجیل متی ۲۸-۱۵ و ۲۷-۸ -
سابعاً - جس کرشتان کا نام امام مسیح ہے وہ
بوجہ اس کے کہ اس نام کو اوس نے قبول و
تسلیم کیا ذی علم و صاحب تمیز نہین معلوم
ہوتا اور نہ وہ مشنری جس نے یہ نام مقرر
لیا کیونکہ امام مسیح مین دو لفظ ہین یعنے امام
اور مسیح پس بموجب قاعدہ امام مضاف ہے
اور مسیح مضاف الیہ جس سے معنے یہ ہین کہ
امام مسیح کا اللہ استفسار یہ ہے مسیح حسب تحریر
انجیل خدائے مجسم ہے تو جو شخص کہ خدا کا امام
ہو عیسائیون کو چاہیے کہ اوسکو روبرو مسیح کو
سجدہ کرین یا کسی دوسری قسم کی عبادت
اور مسیح مصلوب کو ہی بذریعہ روح پیغام
دین کہ وہ بھی اگر اپنے امام کو سجدہ کرین
اور اگر اس امر کو ہمارے عیسائی صاحب قبول
نفرمادین تو بجائے امام مسیح غلام مسیح نام
رکھین اور اگر یہ اصلاح پسند ہو تو سب نامہ
مسی مین بعد ابراہام سے مقتدی امام مسیح
زیادہ فرماوین اور نیز اگر مناسب معلوم ہو تو تثلیثہ
مین بھی شریک کرکے ترتیع قایم کرین -
ثامناً - اگر عیسائی اہل ذکر سے پوچھتے تو پوچھتے انمین
کی دلیل جانتے ہون کہ اہل ذکر کا دین حق ہے
اور پوچھنے والے کا باطل تو مین کہتا ہون کہ قرآن
پاک مین اہل ذکر سے مراد یہود و نصاری دونو
فریق سے ہے پس سوال یہ ہے کہ دین موسوی اور
دین عیسوی دونو حق ہین یا انمین سے ایک حق اور
ایک باطل ہے اور باطل ہے تو کونسا دین باطل
ہے اور اگر دونو حق ہین تو جناب مسیح نے موسویون
کو دین عیسوی کی کیون تعلیم فرمائی اور کیون یہ
ارشاد فرمایا (کہ بہیز و لنکا دروازہ مین ہون سب
جتنے مجھسے آگے آئے چور اور ریت مار ہین پر بھیڑون
نے ان کی نہ سنی دروازہ مین ہون اگر کوئی
شخص مجھ سے داخل ہو تو نجات پاویگا انجیل یوحنا
۱۰-۸ و ۹-) اور پھر مسیح نے یہ کیون فرمایا (کہ فقیہ
اور فریسی موسی کی گدی پر بیٹھے ہین اسلیے جو کچھ
وہ تمہین ماننے کو کہین مانو اور عمل مین لاؤ انجیل
متی ۲۳-۲ و ۳) واضح ہو کہ عبارت متی سے ثابت
ہے کہ تم جس امر کو موسویون سے پوچھو بموجب جواب ان
کے عمل کرو پس اگر پوچھنا دلیل بطلان مذہب کی
ہے تو دین عیسوی باطل ہے - فہو المدعا -
فما ہو جوابکم فہو جوابنا - وما علینا الا البلاغ
المبین - راقم آپکا نیاز مند -
معین الواعظین -

روسیون کی تیاری

مرو اور چارجو کے مابین پل اسٹیشن وغیرہ تیار ہو رہے ہین اور ان تمام پلون کے واسطے جو دریائے آکسس کے اس پار ہین امیر بخارا سامان مہیا کرتے ہین اس مجوزہ لین کا طول کیسپین سے لیکر سمرقند تک ۷۰۶ میل ہے۔

کوئٹہ

انجینرون کی کمیٹی جسمین جنرل ہنکاک آر۔ ای مسٹر کیلسفورڈ سولیسوری ہے اور مسٹر اوکلاکن شامل ہین اس امر کے تصفیہ کے لئے آیا۔ پشین ریلوے لائین کوہ امران کے بیچ سے یا اوس کے کنارہ سے لے جائی جاویگی کوئٹہ مین قایم ہوی ہے۔

ترنین کیسپین ریلوے کے نسبت تازہ خبرون سے واضح ہوتا ہے کہ کیسپین سے عاشق آباد تک لین بالکل تیار ہے اور عاشق آباد سے کیرس تک اگرچہ لین تیار ہو چکی ہے مگر سرکاری طور پر کھولی نہین گئی اور کیرس سے مرو تک لین سے بڑے بڑے کام ختم ہو چکے ہین۔

روس و ایران

اخبار شمس ایران کو اس مضمون کا خط آیا کہ شہنشاہ روس نے امیر بخارا کو تخت نشینی کی مبارکباد مین جو سفارت بھیجی تہی اوسکو فوج بخارا کی قواعد دکھائے اور ان لوگون کی دعوت کی امیر نے دعوت مین بیان کیا تہا کہ مین فی التقدیر

گوشش کردن گا اور بخارا اور مرو کی سڑک ریل برولک ہو کر بنانے مین مدد بہی دونگا اور دریاے ہامون پر چوبی پل بنانے کے واسطے تمام سامان بلا قیمت بہیجونگا اور یہ وعدہ کیا کہ روسی انجینرون کو برابر مزدوری بہم پہونچینگے جرمن اخبار کرو فرینگ نے مسئلہ ایشیائی کی ایک آرٹکل مین یہ فقرہ لکہا ہے کہ روس نازان ہو سکتا ہے کہ اوس کو آزدے کا پیین کی حکمت عملی مین بہت کامیابی ہوی کہ امیر بخارا معہ اپنے تمام درباریون جرنیلون وغیرہ کے تاشقند گئے کہ روسی گورنر جنرل کے سامنے شہنشاہ روس کی فرمانبرداری کی حلف کرین اور یہ ضروری اسوجہ سے ہے کہ روس ایک وسیع مقام وسط ایشیہ کا مالک ہو جائیگا۔

چین و امریکہ

چین و امریکہ کی سخت مخالفت کی وجہ قابل شنید ہے بہت سے چینی رعایا امریکہ مین رہتی ہے اور وہان کمتر مزدوری پر کام کرتی ہے اسپر وہان کے باشندے بیزار ہو گئے یہان تک کہ اونپر حملہ کر دے ان کے مکانات جلا دے اور بہی سخت نقصان پہونچائے۔

تب پریسیڈنٹ امریکہ نے یہ حکم نافذ کیا کہ چینی رعایا کو ہرگز نہ ستایا جائے اور اسپر خوب زور دیا کہ لیکن چین نے کل حالات سے آگاہ امریکہ سے اپنے رعایا کے نقصان کا عوضانہ طلب کیا ہے

امریکہ نے اس سے صاف انکار کر دیا ہے اب چین مین سخت جوش پیدا ہوا ہے اور گورنمنٹ چین سے طرف سے وکیل چین مقیم امریکہ کو تار دیا گیا ہے کہ وہ گورنمنٹ امریکہ کو سمجھائے کہ ہرجانہ دینا قبول کرے ورنہ بُرا نتیجہ پیدا ہوگا نتیجہ دیکھا جائیگا۔

شاہ تھیبا

پنجشنبہ سے روز ایشیہ نامی اسٹیمر پر معزول شاہ برہمہ کے ساتھ خواص جو مدراس کو ہمراہ آئی تھین گورنمنٹ سے حکم سے برہمہ کو روانہ ہو گئین۔ اور شاہ تھیبا جو دو ہفتہ سے آگے رتن گیری کو جانے عازم تھے اور جس سے روانہ ہونے کی خبر اخبار جریدہ روزگار مین شایع ہوی تھی وہ اپنی زوجہ کی ناسازی مزاج کی وجہ دو ہفتے اور یہان رہنے کی گورنمنٹ سے اجازت چاہ لئے۔

لنڈن مین معزز سرقت

لارڈ ہملن اور جارج اسکاک ولیم رئٹ کو بجرم سرقت انگشتری قیمتی بیس ہزار روپیہ جو لکچر دیتے وقت ایک لارڈ سے ہاتھ سے گر گئی تھی سزا دئے گئی جارج اسکاک کو ۱۸ ماہ اور ولیم رئٹ کو ۱۵ ماہ اور لارڈ ہملن کو ۱۲ ماہ قید شدید کا حکم ہوا لارڈ ہملن کی عمر ۷۳ سال کی ہے اور یہ ارل پوسٹ کا بیٹا ہے اور یہہ چند سال تک سری تھیٹر مین نوکر تھا اور اسکا ایک فرزند جسکا نام ولیپو ایچ جی پولٹ ہے۔

گورنمنٹ مدراس کی نیلگر مکو روانگی

جناب گورنر صاحب بہادر معہ اسٹاف بذریعہ اسپشل ٹرین ۱۲ ماہ حال شام کے پانچ بجے چالیس منٹ کو راہی نیلگری ہونگے۔

واپسی از برہمہ

جنرل سر ہاری پرندرگاست دی بی سی سی۔ بی۔ اور کرنل اے سلیڈن پولیٹکل افسر پنجشنبہ کے صبح کو کلیو نامی اسٹیمر سے ساحل مدراس پر اترے اور ان کے ہمراہ کرنل ریٹ علاقہ کمسریٹ اور کپتن بروز ائل علاقہ آرٹلری اور سرجن اور مس ڈک ہوے پہلے اسکوارڈن سے اور ۵ عہدہ دار اور سپاہی اوترے۔

المصر القاہرہ

جو تار قاہرہ سے مارننگ پوسٹ کو آیا اوس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ لارڈ رابرٹی نے چیف سرڈراسند کو حکم کیا ہے کہ موجودہ فوج مین سے ۶ رجمنٹ کو گھٹا دین اور برٹش گورنمنٹ تجویز کر رہی ہے کہ کل انگریزی فوج اسوداں سے واپس بلا لیا جاوے اور کل مصری فوج داوی حلفہ مین جمع کیا جاتا اور یہ بھی سر چیف ڈرامنڈ اولف کو تاکید کی گئی ہے کہ احمد مختار پاشا سے اس معاہدہ مین اقرار نامہ لکھا لیا کمشنر نے اس

نجویز پر غور و تفحص کرنے کے لئے ایک خفیف عرصہ چاہا اور یہ یقین ہے کہ مصری فوجکو افزایش کے لئے جبر ہوگا اگر افزایش نہو سو صورت مین وادی حلفہ کے اطراف وجوانب سے مؤثر حربندی بیکار ہوجاویگی۔

شاہ تھیبا کی رتناگری کو روانگی

آج شام سے ۴ بجے برہما سے معزول شاہ تھیبا کلیو نامی اسٹیمر پر رتناگری کو روانہ ہونے کے لئے سوار ہوے ان کے ہمراہ ان کے ایک خوش دامن اور دو بیگم اور دو خواصین اور دو مترجم اور ان کی حراست وحفاظت کے لئے مسٹر اوین انسپکٹر اور سارجنٹ مکابیل روانہ ہوے اور یہ اسٹیمر شب کو لنگر انہائیگا۔

خلاصۂ اخبار نامہ

اتھنس ۳ اپریل۔ یونان کی پارلیمنٹ مین ۲۵ ملین ڈرکما قرض لینے کے لئے بل درپیش ہوی اور یہ رقم فوج اور جہازون کے تیاریون کے لئے ہے۔

قسطنطنیہ ۳ مئی۔ دول عظام کے سفیرون کا پہلا جلسہ جو رومیلیہ کے باب مین جو روس کے جانب سے موقوف ہوا تھا دوشنبہ کے روز ہوگا۔

لندن ۴ مئی۔ انگریزی اور اسٹریہ کی افزود جہاز سوداگر کو آئے یہ جہاز یونان کو دھمکی دینے کے لئے ہے۔

ہیفا تنگ ۴ مئی۔ جنرل جیمنٹ کا ماتحتی دستہ جو گذشتہ فیبروری مین دان بیان چانگ نامی شہر کو بلکایا ہوا تھا سو اب لیو نامی شہر کو مسخر کرلیا جہان ۱۸۸۳ء مین چند گورنمنٹ غیر ملکی لوگون کو تجارت کے لئے آنے جانے کی ممانعت کی تھی فرانس کے تاجران نام نامی صوبی مین اب خوب تجارت کر رہے ہین اور فرانس کی قدرت شمال کے جانب لیو تکی تک وسیع ہے مگر چینی کمشنر ہنوز انکو مانع ہوتے ہین۔

قسطنطنیہ ۵ مئی۔ دول عظام کے سفیر ایک خط کانفرنس کے قدیم رکے کی بنا پر یونانی گورنمنٹ کو روانہ کئے ہین اور اسمین یہ بھی تحریر ہے کہ ہر ایک سے بگاڑ کرنے کے قصد سے باز آئے اور ہم سمجھتے ہین کہ پرنس الگزنڈر ترکی اور بلغاریہ کے قرارنامہ کو قبول کریگا

لندن ۸ مئی۔ ہوز آف کامنس مین آج شب کو مسٹر گلاڈسٹون نے ایرلنڈ کے آیندہ کی گورنمنٹ کے باب مین یہ اقرار کیا کہ ایرلنڈ مین ایک پارلیمنٹ جسکو انتظام دیناکس لگانے کی قدرت دیئے جاویگی مقرر ہوگی اس پارلیمنٹ

سے دو نکریان ہونگے یہ ہر دو نکری ایک ہوس مین اجلاس کرین گے اور ہر ایک نکری اپنی اپنی راے جدا جدا دیگی پہلی نکری مین ۲۸ پیرس اور ۵۷ افزودی ممبر ہون گے اور دوسری نکری مین ہوز آف کامنس سے ایرش ممبر اور ۱۰۱ افزودی ممبر ہونگے آیندہ ایرلنڈ سے یہان کی پارلیمنٹ کو کوئی ایک نہین آویگا اور وہان کی پارلیمنٹ محصول اور دوسرے کل مقدمات کا انتظام کریگی اور وہان سے وسیراے مقرری مدت تک رہنے کی اجازت دیئے جاویگی اور اس ایرش پارلیمنٹ کو مذہبی شاہی فوجی بحری مقدمات دخل نہین دینے کی قدرت دی جاویگی اور ایرلنڈ سے شاہی خرچ کا پندروان حصہ لیا جاویگا

گلزار اخبار

حضور وسیراے علاقہ مہاراجہ بنارس شکار کھیل رہے ہین پچیس کرور روپیہ سال حالمین فوج ہند کے لئے منظور ہوا ۹ کرور روپیہ سال حالمین محصول افیون ہند وصول ہوگا سرغاب واکنس کے درمیان حد بندی کرتے روس اور انگریزون مین بدمزگی ہوئی ہے۔

روسی کمیشن سرحد سیمنہ کو شامل کرنا چاہتی ہے یہی جڑہ ہے انگریزی کمشنر نے اسکو نامنظور کیا دیکھیے کیا ہو۔ آسکے فیصلہ کے لئے روس انگلستان کو لکھا ہے جوابکا انتظار ہے امیر کابل نے انگریزی کمیشن کی جانفشانی پر صد آفرین لکھا وزیر اعظم یونان حالت سے لاچار استعفا پر تیار ہے۔

حضور سلطان روم نے ۴۰ لاکھ قرض کا اشتہار دیا ہے تجویز ہے وزارت انگلستان کے ممبرون کی تنخواہ سے تخفیف شروع ہو۔

حجاز شریف مین مہدی کا اعتقاد بجاے گھٹنے کے بڑہ جاتا ہے

جرمنی مین کنون سے جنگی پیرہ کا کام لینے مین کامیابی ہوی

سترلسبرگ (فرانس) مین دس ہزار سال تک آپہی چلنے والا کلاک تیار ہوا۔

یونان مین جنگی تیاریان دن رات جاری ہین کل فوج ذخیرہ طلب ہوی۔

سرداران قندہار انگریزی طرفدار ہیں یقین گورنمنٹ کو دلایا ہے۔

ولیعہد خان قلات خاص کام پر شاہ کی واپس ایران جاتے ہین۔

جرمنی کی کوشش سے ملک نمارک جزیرہ نما تھا اب جزیرہ ہوگیا

بلجیم مین بیکارون کے فسادون سے لندن بھی متاثر رہا ہے

بحری کہانس کا عمدہ کاغذ جاپان مین بنایا جانے لگا۔

حیدرآباد مین سلطان لوز جنگ کے عربون کے بلوہ کا مقدمہ ابھی چلا آتا ہے۔

بیگم صاحبہ بھوپال کلکتہ سے روانہ داخل ریاست ہوئین

حیدرآباد مین نذر نظام کے لئے آتشہ سینگ کا میدہ آیا ہے۔

حیدرآباد کے حضور نظام اور سالار جنگ مین ہنوز رنجش بڑہتی ہے۔

مصر کا معاملہ ہنوز طے نہین ہوا بلکہ روز بروز الجھن ترقی پر ہے۔

سرکار انگریزی اسحاق خان حاکم ترکستان سے تعلق پیدا کرنے کے درپے ہے۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف سے باہتمام چھپا۔